

تلاش حق کی یہ داستان بڑی دلچسپ اور فکر انگیز ہے اور اسے نہایت اچھے انداز میں قلمبند کیا گیا ہے کتاب کے ایک ایک لفظ سے حقیقت کا خلوص اور جذبہ حق پسندی جھلکتا ہے اور اس نے اُن کی تحریر میں بے ساختہ پن پیدا کر دیا ہے۔

آغا زید میں حبش شیخ عبدالرحمن کے قلم سے ایک قابل قدر مقدمہ بھی درج ہے۔  
انتہام جہاد | تالیف جناب محمد اکبر خان، ڈھوک شرقا، کیمیل پور۔ شائع کردہ: مٹری پریس کیمیل پور۔ صفحات ۱۲۷۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے بڑے سادہ انداز میں اسلام کے ارکان خمسہ نماز، روزہ، حج قربانی کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ ان کو صحیح انداز سے ادا کرنے سے انسان اس قابل ہوتا ہے کہ وہ رسل اللہ کے لیے جدوجہد کر سکے۔ مصنف کے خلوص اور دلسوزی نے اُن کے بیان کو دلکش بنا دیا ہے۔ ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

”آدمی کے باطن میں بھی ایک ایسی دنیا ہے جیسے اس کے باہر اس کا ماحول ہے۔ اس حق و باطل کی جنگ کی ابتداء درحقیقت آدمی کے باطن میں شروع ہوتی ہے۔ ایمان کھینچتا ہے تو کفر و کناہ ہے۔ آدمی کو صراطِ مستقیم سے ہٹانے کی شیطان کی یہ استبدادی کوشش ہے۔ اس کشمکش میں آدمی اگر شیطان سے مغلوب ہو کر اس کے زیر تسلط آجاتا ہے تو آدمی کی سب قوتیں شیطانی کے قبضہ میں آجاتی ہے۔ آدمی اسی طرح سوچتا ہے جیسے شیطان اس کی تعلیم و تربیت کرتا ہے۔“

کتابت و طباعت البتہ ناقص ہے اور پروٹ کے پڑھنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اس لیے بہت سی اغلاط دیکھنے میں آئیں۔ عربی عبارات میں تو غلطیوں کی بھرمار ہے۔

چراغِ راہ، آزادی نمبر | زیر ادارت: جناب خورشید احمد صاحب۔ جناب محمود فاروقی صاحب۔ ملک کا معروف ماہنامہ ”چراغِ نامہ“ جس بے جگری کے ساتھ باطل افکار کے گولوں